Session 17th
No 273
Date 5/4/2021
Department Law

۰۵-۰۴-۲۰۲۱ مورخہ **صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ**

خیبرپختونخواصوبہ

(1)

عنوان: سوال/قرارداد/تحریک استحقاق/تحریک التواء

منجانب: احتشام ولی خان ایم پی اے دستخط احتشام ولی خان

جناب اسپیکر صاحب!
اس معزز ایوان کی معمول کی کارروائی روک کر ایک بہت ہی اہم اور سنگین نوعیت کے مسئلے پر فوری بحث کی اجازت دی جائے۔
جناب اسپیکر صاحب!
سال 2021 کے پہلے سہ ماہی کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا میں عموماً اور ضلع پشاور میں خصوصاً امن وامان اور لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال انتہائی سنگین اور بہت ہی زیادہ تشویشناک ہوگئی ہے۔
سرکاری اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی رپورٹ کے مطابق صرف پچھلے تین ماہ کے دوران پشاور میں 183 قتل اور اقدام قتل کے واقعات رونما ہوئے، جن میں 72 افراد قتل اور 111 افراد شدید زخمی لوگوں کے کیس مختلف تھانوں میں رپورٹ ہوئے۔
جناب اسپیکر صاحب! جرائم بڑھنے کی اس PTO

صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

مورخہ 05-04-2021

خیبر پختونخوا صوبہ

عنوان: سوال/قرارداد/تحریک استحقاق/تحریک التواء

منجانب: اختیار ولی خان ایم پی اے دستخط اختیار ولی خان

رپورٹ میں اغوا برائے تاوان اور جنسی زیادتی کے 13، 13، 13 واقعات جبکہ 39 مالکان اپنی گاڑیوں سے محروم ہوئے۔ 47 موٹر سائیکل چوری ہوئے۔

اس رپورٹ میں یہ بات بھی سامنے آگئی ہے کہ پشاور میں اغوا برائے تاوان کے مسلسل واقعات بھی رپورٹ ہونے لگے۔ امن وامان کی اس بگڑتی صورتحال پر اس معزز ایوان میں فوری بحث کی اجازت دی جائے اور اس سنگین اور مفادِ عامہ کے اہم مسئلے کا کوئی حل نکالا جائے۔

نوٹ: اہم انکشافات اور تفصیل پر مبنی اخباری دستاویز بھی ہمراہ لف ہے۔

ADJOURNMENT MOTION

Session No. 17th

Notice No. 273

Received Time 3:45

Received Date 5/4/2021

From: اختیار ولی

Received by: [signature]

روزنامہ ایکسپریس

PRESS NEWS THE EXPRESS TRIBUNE URDU E-PAPER ENGLISH E-PAPER WATCH EXPRESS NEWS L

SHARE

3 ماہ میں جرائم کی شرح 65 فیصد بڑھ گئی، پشاور میں 40 بڑی ڈکیتیاں، رپورٹ

سال 2021ء کے دوران پشاور میں 183 قتل اور اقدام قتل کے واقعات، متعدد گاڑیاں چوری، پولیس پر 7 حملے ہوئے

اغوا برائے تاوان کا سلسلہ پھر سے شروع، خیبر پختونخوا پولیس کی جرائم پر کنٹرول کی گرفت کمزور پڑنے لگی

پشاور (احتشام خان) خیبر پختونخوا پولیس جرائم کو کنٹرول کرنے میں کمزور پڑنے لگی، پشاور میں رواں سال کے دوران صرف تین ماہ میں چوری، رہزنی، موبائل اسنیچنگ، بچوں پر جنسی تشدد، خواتین کو ہراساں کرنے اور ڈکیتی سمیت مختلف جرائم کی شرح میں 65 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا، صرف جنوری، فروری اور مارچ کے پہلے دو ہفتوں تک پشاور میں 40 بڑی ڈکیتیاں رپورٹ ہوئیں جس میں کاروباری طبقے، شہریوں اور تاجروں سے لاکھوں روپے لوٹے گئے ان واقعات میں پنجاب سے خیبر پختونخوا تجارت کے لئے آنی والے بیوپاری بھی شامل تھے، قانون نافذ کرنے والے ادارے کی رپورٹ کے مطابق پشاور سال 2021 کے دوران پشاور میں 183 قتل اور اقدام قتل کے واقعات ہوئے جن میں 72 افراد کو قتل کیا گیا جبکہ 111 اقدام قتل کے کیس تھانوں میں رجسٹر ہوئے، جرائم کے بڑھنے کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اغواء اور جنسی زیادتی کے 13، 13 واقعات جبکہ 38 گاڑیوں کے مالکان اپنی گاڑیوں سے محروم ہوئے 47 موٹر سائیکلز بھی چوری ہوئے اور پولیس پر 7 حملہ سامنے آئے، سرکاری رپورٹ میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ پشاور میں اغوا برائے تاوان کے واقعات بھی اب رپورٹ ہونے لگے لاانیڈ آرڈر کی بگڑتی صورتحال کے معاملے پر رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ پشاور میں اغوا برائے تاوان کا سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا جبکہ خواتین سے پرس چھیننے کے واقعات بھی کراچی اور پنجاب کے بعد خیبر پختونخوا میں بھی رونما ہونے لگے ہیں۔